42



آیات نمبر 267 تا 274 میں خالص اللہ ہی کے واسطے اپنا اچھا اور بہترین مال خرچ کرنے کی تلقین۔ بہتر یہ ہے کہ اپنا مال خاموشی سے اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ صدقات کے اصل حق داروں کا بیان

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ۪ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٢٦٧ اے
ایمان والو! اپنی صنعت و تجارت کی کمائی میں سے اور اُن چیزوں میں سے جو ہم نے
تمہارے لئے زمین سے پیدا کی ہیں، عمدہ چیزیں خیرات کیا کرو اور خراب و ناکارہ
چیزوں میں سے خیرات کرنے کا ارادہ بھی نہ کیا کرو کیونکہ تم خود بھی ایسی ناکارہ چیز لینا
پسند نہ کروگے ہاں مگر یہ دوسری بات ہے کہ تمہیں کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا کرنا
پڑے، اور یقین جانو کہ اللہ تمہاری ہر چیز سے بے نیاز ہے اور صرف وہی ہر تعریف
کے لائق ہے اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِۚ وَ اللّٰهُ
يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًاؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٦٨ شیطان تمہیں مفلسی
سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا
وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ
مَنْ يَّشَآءُۚ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًاؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ
اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٢٦٩ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت و دانائی عطا کرتا ہے، اور جسے

حکمت و دانائی مل گئی اسے بہت بڑی بھلائی نصیب ہو گئی، اور ان باتوں سے صرف وہی
لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جو دانشمند اور عقل والے ہیں حکمت سے مراد ہے مفید
صحیح علم اور اس کے مطابق عمل جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہو۔ وَ مَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اور تم جو کچھ بھی اور جہاں کہیں بھی خرچ کرتے ہو یا تم
جو مَنّت بھی مانتے ہو تو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے، اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں
ہے اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ اگر تم صدقات ظاہر کرکے دو تو یہ بھی اچھا ہے، اور اگر تم انہیں پوشیدہ
رکھو اور فقیروں اور محتاجوں کو پہنچا دو تو یہ چھپا کر دینا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اور
اللہ اس کی وجہ سے تمہارے کچھ گناہوں کو تم سے دور فرمادے گا، اور جو کچھ تم کرتے
ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ اے پیغمبر ﷺ! لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے
بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ اور تم اپنے مال میں
سے جو بھی خیرات کرو سو وہ تمہارے اپنے فائدے کے لئے ہے، مگر شرط یہ ہے کہ
اللہ کی رضاجوئی کے سوا خرچ نہ کرو وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ

اَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾ اور تم اپنے مال میں سے جو بھی خیرات کرو گے اس کا اجر
تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور ہر گز تمہاری حق تلفی نہ ہو گی لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِیۡنَ
اُحۡصِرُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِی الۡاَرۡضِ ۫ یَحۡسَبُہُمُ
الۡجَاہِلُ اَغۡنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعۡرِفُہُمۡ بِسِیۡمٰہُمۡ ۚ لَا یَسۡـَٔلُوۡنَ
النَّاسَ اِلۡحَافًا ؕ صدقات کے اصل حق دار وہ فقراء ہیں جو اللہ کے کام میں ہمہ
وقت ایسے مصروف ہیں کہ اپنے ذاتی کسب معاش کے لئے زمین میں دوڑ دھوپ نہیں
کر سکتے، ان کی خودداری اور سوال نہ کرنے کی وجہ سے ناواقف آدمی انہیں خوشحال
سمجھتا ہے، تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو وہ لوگوں سے
لپٹ لپٹ کر سوال نہیں کرتے وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع
[الربع] ان کی اعانت کے لئے تم جو مال بھی خرچ کرو گے یقیناً اللہ اسے خوب جانتا
ہے رکوع[۳۷] اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ بِالَّیۡلِ وَ النَّہَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِیَۃً
فَلَہُمۡ اَجۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ۚ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾ جو
لوگ دن رات اپنے مال میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خیرات کرتے ہیں تو ان کے رب
کے پاس ان کا اجر محفوظ ہے اور ان پر نہ کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

[# 42]

In verses 267 to 274-- it is encouraged to spend one's wealth For the sake of Allah alone. It is better to spend one's wealth quietly in the path of Allah. Statement of the real beneficiaries of Sadaqah-charity.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ
مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ
مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ
اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾

O you who believe! Spend [as chariry] from the good things you have earned, and from what We have produced for you from the earth. And do not pick the defective [and inferior] things to give away as charity, which you yourself would not like to take except with eyes closed. And know that Allah is Self-Sufficient and All-Praiseworthy.

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ
اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖۚ ﴿۲۶۸﴾

Satan threatens you with [the prospect of] poverty [to stop you spending for the cause of Allah] and urges you to commit indecent acts, while Allah promises you His forgiveness and bounty. And Allah is all-Encompassing and All-Knowing.

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ
خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

He grants wisdom to whom He so wills, and whoever has been given wisdom has certainly been given much good. And only those who are wise are guided by this advice.

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

And whatever you spend as charity or whatever vow you make, Allah knows it, and there shall not be any helper for the wrongdoers.

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا
الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾

If you disclose your charitable expenditures, it is good; but if you conceal them and give them to the poor [who really need], it is better for you, and [for this] He will write off some of your sins. And Allah is [fully] aware of whatever you do.

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

[O prophet!] Their guidance is not your responsibility, but Allah guides whomever He wills.

وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ

Any charity you give is for your own good, and the charity you give should be only for the sake of Allah.

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝٢٧٢

And whatever good you spend [out of your wealth] will be repaid to you in full, and you shall not be wronged.

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ
النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

[Charity is preferably] for the poor who are always so busy for the cause of Allah that they cannot spare time [for trade or work] for their personal livelihood. An unaware [person] would think them self-sufficient because of their restraint [from begging], but you will know them by their appearance. They do not ask people persistently.

وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ رکوع [۳۷]

And whatever good, you may spend on them- indeed, Allah knows it well.

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ
لَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾

Those who spend their wealth [for the cause of Allah] by night and by day, secretly and publicly - they will have their reward with their Lord, and there shall be no fear upon them, nor shall they grieve.